www.novelsclubb.com
قفسِ دل
از عروہ کرامت

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قفسِ دل از عروہ کرامت

www.novelsclubb.com

Episode 1

یہ جو زندگی کی کتاب ہے

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے

کہیں اک حسین خواب ہے

کہیں جان لیوا عذاب ہے

کبھی کھو لیا، کبھی پا لیا

کہیں رحمتوں کی ہیں بارشیں

کہیں تشنگی بے حساب ہے

کہیں چھاؤں ہے کہیں دھوپ ہے

کہیں اور ہی کوئی روپ ہے

کہیں چھین لیتی ہے ہر خوشی

کہیں مہربان بے حساب ہے

یہ جو زندگی کی کتاب ہے

یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے

www.novelsclubb.com

یونیفارم میں ملبوس دو لڑکیاں تقریباً بھاگتی ہوئی کیب کی جانب بڑھی تھیں۔اور بھاگنے کی وجہ سے ان کا سانس تقریباً پھول چکا تھا اور بار بار گھڑی سے ٹائم دیکھ رہی تھیں جیسے کہیں لیٹ ہو جانے کا ڈر ہو۔ تھوڑی دیر میں کیب وسیع ہال کے سامنے رکی اور وہ دونوں پھُرتی سے باہر نکلی تھیں۔ہال روشنیوں میں نہایا ہوا تھا اور ہر طرف سٹوڈنٹس اور اساتذہ چلتے ہوئے نظر آرہے تھے۔پرا گرام تقریباً شروع ہونے والا تھا۔پراعتماد چال چلتی ہوئیں وہ دونوں اپنی نشستوں پہ براجمان ہو چکی تھیں۔

پروگرام کا آغاز تلاوت سے ہوا اور اب تقریری مقابلہ شروع ہو گیا تھا اور بالآخر اس کا نام سپیکر میں گونجا۔

"Alveena mujtaba please come on the stage."

(علوینہ مجتبیٰ پلیز سٹیج پہ تشریف لائیں۔)

www.novelsclubb.com

پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا اور پراعتمادی سے سٹیج کی جانب بڑھ گئی۔اور ہمیشہ کی طرح اپنے لفظوں سے سامنے والوں کو جکڑ لیا تھا۔اور تقریباً دس منٹ تک پورا ہال ہمہ تن گوش ہو کے اسی کو سن رہا تھا اور وہ تقریر ختم کرتی ہوئی وہاں سے اتر آئی اور پورا ہال تالیوں

سے گونج اٹھا تھا۔تقریبی مقابلے کے بعد انعامات کا سلسلہ چلا۔اور مضمون نویسی کے ونرز کا نام بولا جارہا تھا۔

"The first prize goes to zanjabeel baig."

مائیک میں آواز گونجی اور وہ دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ سٹیج کی جانب بڑھی اور اپنا انعام لیتی ہوئی واپس علوینہ تک آئی۔اور اس کے گلے لگی تھی۔

"ویل ڈن۔"

اب تقدیری مقابلے کے جیتنے والوں کے نام پکارے جارہے تھے اور سب بے قرار بیٹھے تھے۔مگر پورے ہال میں وہ ہستی سکون سے اپنے نام کا انتظار کررہی تھی۔اسے یقین تھا اس کے ہوتے ہوئے کوئی بازی لے جائے۔کرنے والی بات کرو۔

www.novelsclubb.com

"پہلا انعام جیتنے والی طالبہ ہیں۔علوینہ مجتبیٰ۔"

ہال تالیوں سے گونج اٹھا اور وہ مسکراتی ہوئی اپنا انعام لینے سٹیج پر گئی۔ہمیشہ کی طرح آج بھی اس نے نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی۔اپنا انعام لیتی ہوئی وہ زنجبیل تک پہنچی۔

یاہو ہم نے کر دکھایا۔۔۔"علوینہ نے زنجبیل کے گلے لگتے ہوئے کہااوران دونوں نے" ایک سیلفی لی اور ہیش ٹیگ ونرز لکھ کراس جو پوسٹ کیا تھا۔

زنجبیل یہ جو سامنے دو نمونے بیٹھے ہیں۔"علوینہ نے اس کے کان میں گھستے ہوئے بتایا تو" زنجبیل نے فوراًاس جانب دیکھا جہاں دو لڑکے بیٹھے ہوئے تھے۔

ہاں وہ وائٹ شرٹ والا مسلسل گھور رہا ہے ہمیں۔"زنجبیل نے علوینہ کے کان میں " کھسر پھسر کرتے ہوئے بتایا۔

اگنور مارو اور کھانا کھاؤ۔پھر نکلیں گھر کے لیے، میرا تو سر درد سے پھٹ رہا ہے۔"علوینہ " نے اس کا دھیان کھانے کی طرف کروایااور دونوں نے جلدی سے کھانا ختم کیااوراپنے بیگ اور جیکٹ اٹھاتے ہوئے باہر نکل آئیں۔ہال سے باہر نکلی ہی تھیں کہ کسی مردانہ آواز سے وہ رکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ایکسکیوز می !۔"ان کو روکنے والااور کوئی نہیں وہی وائٹ شرٹ والا لڑکا تھا۔انہوں نے" اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا جوان کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

یس !"علوینہ نے ہاتھ باندھتے ہوئے بولا۔"

وہ مجھے آپ کا نمبر چاہیے تھا؟"اس لڑکے نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔"

میرا یا اسکا؟"زنجبیل نے علوینہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تو وہ لڑکا مسکرا دیا کہ "

لگتا کام بن گیا۔

دونوں کا مجھے علوینہ کا چاہیے اور میرے دوست کو آپ کا۔"علوینہ نے اپنا نام سن کے "

دانت کچکائے اور اس کی انگلی کی سمت میں دیکھا تو وہاں انہی کی عمر کا ایک لڑکا انہی کی

طرف دیکھ کر ہنس رہا تھا۔

اچھا لکھو۔'زنجبیل نے اس کو اشارہ کیا تو لڑکے نے فوراً سے موبائل نکالا۔"

"1122 "

علوینہ نے اس کو لکھوایا تو اس نے حیرت سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیسا نمبر ہے؟"اس نے ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

کیونکہ ابھی تمہیں اس کی ضرورت پڑنے والی ہے۔"زنجبیل نے طنزیہ مسکراتے ہوئے"

بولا۔

بھائی، بھائی۔۔۔"علوینہ نے پاس سے گزرتے ہوئے ایک لڑکوں کے گروپ کو روکا۔"

جی بہنا۔ کیا ہوا؟"انہوں نے علوینہ سے پوچھا۔"

یہ لڑکا چھیڑ رہا ہے ہمیں۔"علوینہ نے اشارہ کر کے بتایا اور اس سے پہلے کہ اس لڑکے کو کچھ سمجھ آتی۔ وہ سارے لڑکے اس پہ پل پڑے اور مار مار کر اس کا حشر نشر کر دیا۔

امید ہے سبق مل گیا ہو گا۔"علوینہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا اور زنجبیل کے ہاتھ پہ" ہاتھ مارا۔

آیا تھا بڑا ہمارا نمبر لینے۔"زنجبیل اور علوینہ کہتی ہوئی وہاں سے نکل گئیں۔ اور وہ دونوں" اپنے کارنامے پہ ہنس رہی تھیں۔ کیب لیتی ہوئی وہ اپنے گھر پہنچی تھیں۔ زنجبیل اپنے گھر چلی گئی اور علوینہ کا گھر دو گلیاں آگے تھا۔ وہ تیز تیز چلتی ہوئی اپنے گھر میں داخل ہوئی تھی

۔

www.novelsclubb.com

علوینہ خوشی خوشی گھر میں داخل ہوئی تھی۔اور اپنی ماما کو ڈھونڈ رہی تھی ساتھ ساتھ کوئی گانا گنگنانے میں مصروف تھی۔ تقریباً اچھلتے ہوئے وہ لاونج میں داخل ہوئی تھی۔اچانک سے اس کی سٹی گل ہوئی تھی کیونکہ ٹی وی لاونج میں صرف اس کی ماما نہیں بلکہ کزنز بھی موجود تھے جو منہ اٹھا کر اسی نمونے کو دیکھ رہے تھے۔

اسلام وعلیکم !لوگو!"علوینہ نے اپنی خفت مٹاتے ہوئے مخاطب کیا۔"

وعلیکم السلام۔"سب نے سلام کا جواب دیا اور علوینہ سارہ کے ساتھ گھس کر بیٹھ گئی۔"

یہ کیا ہے علوینہ ؟"فہیم نے اس کے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا۔"

مٹھائی کا ڈبہ ہے۔ کھائیں گے آپ ؟"علوینہ نے جلا کٹا سا جواب دیا۔ مگر اپنی ماما کی" گھوری جو خاطر میں لاتے ہوئے فوراً بولی۔

"آج ہمارا سپیچ کمپیٹیشن تھا۔میں نے جیتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اوہ مبارک ہو۔" فہیم نے فوراً سے بولا۔"

شکریہ فہیم بھائی۔"علوینہ نے بظاہر مسکراتے ہوئے جواب دیا۔"

ماشاءاللہ علوینہ پہلے تو تم بہت شرمیلی تھی۔اب کافی بدل گئی ہو۔"مارب نے علوینہ کو" نظروں میں رکھتے ہوئے کہا۔

ہمم..ابھی آپ مجھے جانتے نہیں ہیں۔خیر چھوڑیں آج اچانک کیسے آئے ہیں آپ" دونوں۔؟"علوینہ نے ببل گم منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا۔

حوریہ کی شادی ہے۔اسی کا کارڈ دینے آئے ہیں۔؟"مارب نے سب کو بتایا۔"

اوہ اس کا کیا ضرورت تھی۔ویسے بھی ہم سب کو تو پہلے ہی پتہ ہے۔میری ماں کی دوڑیں" لگی ہوئی ہیں۔"علوینہ نے اپنے زبان چلانا شروع کر دی تھی۔

www.novelsclubb.com

مارب بیٹا کچھ کھا تو لو۔"نازیہ بیگم نے مارب کا دھیان لوازمات کی طرف کیا۔"

ویسے آج کل کیا کرتی ہو تم؟"مارب نے چائے کا کپ میز پہ رکھتے ہوئے اس کی طرف" دیکھا۔

میں نے میرج بیورو کھولا ہے۔وہی چلا رہی ہوں کوئی خدمت میرے لائق۔۔۔""" علوینہ نے اپنی بات کو آدھا چھوڑا تو سارہ نے اپنی ہنسی روکی۔

اوہ! اچھا کام ہے۔کافی کمالیتی ہوگی؟یو نو رشتے والی ماسیاں۔"مارب نے اس کو طنز" کیا۔اس سے پہلے علوینہ کچھ کہتی نازیہ بیگم بول پڑی۔

"یہ ایسے ہی فضول بولتی رہتی ہے یہ لڑکی۔"

ہاں تو آپ کو نہیں پتہ کہ میں کیا کرتی ہوں۔ظاہری بات ہے پڑھائی کرتی ہوں اور کیا" کرنا ہے میں نے۔"علوینہ نے مارب کو میٹھی میٹھی سنادی تھی۔

زبان بھی کافی اچھی چلالیتی ہو"مارب نے طنز کیا تو علوینہ بس آنکھیں گھما کر رہ گئی۔"

ایکسکیوزمی!"علوینہ اپنی چیزیں پکڑتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔اس کا سر درد سے پھٹ رہا" تھا اور فلحال وہ بحث کے موڈ میں نہیں تھی۔انہیں تو شادی پہ دیکھوں گی سوچتی ہوئی کمرے میں آگئی۔کپڑے تبدیل کرنے کے بعد اندھیرا کرکے وہ سونے کے لیے لیٹ گئی۔شذم کو اس کی آنکھ کھلی تو انگڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

یار صبح ہوئی ہے یارات۔"علوینہ نے بال باندھتے ہوئے خود کلامی کی۔اور فون اٹھا کر چیک کیا جو شام کے ساڑھے پانچ بجا رہا تھا۔

ابھی تو بس تین گھنٹے ہی سوئی تھی میں۔"کمبل ہٹاتے ہوئے وہ اٹھی اور بلب آن کیے سارا کمرہ روشنی میں نہا گیا۔مِسٹ گرین کلر کی دیواریں اور سفید رنگ کی روشنیوں میں وہ چھوٹا کمرہ پر سکون اور خوبصورت تھا بالکل اپنی مالکن کی طرح۔سنگل بیڈ جس کے سامنے کھڑکی تھی اور اس کے ساتھ پڑھائی والی میز اور ساتھ ہی کتابوں کا ریک پڑا تھا۔اور میز پہ پنسل بکس اور لیمپ اور کتابوں کا ڈھیر لگا تھا۔

بیڈ کے دوسری جانب لمبا سا شیشہ تھا جس کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے بلب لگے تھے ۔جس کو ڈریسنگ کے طور پہ استعمال کرتی تھی۔کھڑکی سے پردے ہٹاتے ہوئے وہ اپنے کمرے سے نکل آئی۔

www.novelsclubb.com

آگئی مہرانی صاحبہ۔"نازیہ بیگم نے اس کو دیکھتے ہوئے بولا تو علوینہ کے چہرے پہ فورا بیزاری آئی۔

جی آہی گئی ہوں۔اور غلطی ہو گئی مجھ سے۔"علوینہ بڑبڑاتے ہوئے بیٹھ گئی۔"

میں دیکھ رہی ہوں تمھیں بہت بد تمیز ہوتی جا رہی ہو۔اور یہ کیا طریقہ ہے اپنے کزنز سے بات کرنے کا۔" نازیہ بیگم نے اسے جھاڑ پلائی۔

میں نے تو کچھ نہیں کہا۔ سمپل جو انہوں نے پوچھا بتا دیا۔" علوینہ نے کندھے اچکائے۔"

مارب تم سے کتنا بڑا ہے۔کچھ عزت کیا کرو۔" نازیہ بیگم پھر سے شروع ہو چکیں تھیں" اپنے لاڈلے بھانجے کی حمایتی بن کر۔

مجھے مارب نامی سننے میں دلچسپی نہیں ہے۔" علوینہ اعلانیہ طور پہ کہتی ہوئی وہاں سے اٹھ" گئی اور چائے کا کپ بنا کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

---

www.novelsclubb.com

اگلے کافی دن ان کے مصروف گزرے تھے۔حوریہ کی شادی کی تیاریاں کرتے۔گھر میں ہر طرف شور ہی شور تھا مگر علوینہ نے ان سب کے برعکس زیادہ دلچسپی نہیں لی تھی اور کالج سے کوئی بھی چھٹی نہیں کرتی تھی۔

آف یار میں تنگ آگئی ہوں اس زندگی سے۔"علوینہ نے کتابیں میز پہ پٹخی اور زنجبیل کی" طرف دیکھا جو مزے سے سلش اپنے اندر انڈیل رہی تھی۔

کیا ہوگیا میری چڑیا کو۔؟"زنجبیل نے اسے بیٹھنے کی جگہ دی۔"

یہ پوچھو کیا کیا نہیں ہوا میرے ساتھ۔"غصے سے علوینہ کا برا حال ہو رہا تھا۔"

اوہو میرے جگر۔یہ سلش پیو تمہارا فیورٹ۔۔"زنجبیل نے اسے سلش کا گلاس پکڑایا۔

ہر وقت میری بے عزتی ہوتی ہے کالج میں پروفیسر سے اور گھر میں اماں جان سے۔ کہا" جاؤں میں،نہ گھر پہ چین ہے اور نہ کالج میں،گھر پہ حوریہ کی شادی شادی لگا رکھا ہوا ہے ۔اور ساتھ ہی اتنا لمبا حوریہ اور مارب نامہ شروع ہو جاتا ہے۔اوپر سے یہ منحوس ماری کیمسٹری۔۔اللہ جہنم میں پھینکے ان کو جس نے ایجاد کی ہے۔ذلیل کر ر کھا ہے."علوینہ ایک سانس میں نان سٹاپ بولے جارہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حوصلہ میری بہن حوصلہ۔"زنجبیل نے ہنستے ہوئے اسے روکا۔"

کیسے کروں حوصلہ۔دوپل کا سکون میسر نہیں ہے مجھے."علوینہ نے سلش اندر اتارتے" ہوئے بولا

"پروفیسر اور کیمسٹری کو تو گولی مارو۔ یہ بتاؤ شادی کب ہے؟"

اس جمعے کو مہندی ہے "علوینہ نے زنجبیل کو بتایا۔"

"تو یار انجوائے کرو۔ اور مجھے اچھی اچھی تصویریں بنا کر بھیجنا۔"

تم بھی چلو مزہ آئے گا۔ "علوینہ نے اسے فوراً مشورہ دیا۔"

میں کیوں چلوں تمہارے رشتہ داروں کی شادی ہے۔ "زنجبیل نے کندھے اچکائے۔"

بہت بڑا ڈرامہ ہو تم۔ اٹھو گھر چلیں ٹائم کافی ہو گیا ہے۔ "علوینہ نے اپنا ماسک پہنا اور"

حجاب درست کرتے ہوئے اٹھ گئی۔ اور زنجبیل بھی اس کے پیچھے چل دی۔

ایک بات تو بتاو۔ "علوینہ نے زنجبیل کی طرف دیکھا۔"

"ہمم پوچھو۔"

www.novelsclubb.com

تمہاری ماں بھی گھر پہ اپنے بھانجوں اور بھانجیوں کی تعریفوں کے ٹوکرے کھولے رکھتی"

ہیں۔ "علوینہ نے پوچھا کیونکہ وہ اس چیز سے عاجز آچکی تھی.

"اگیزیکٹلی! ہر جگہ یہی حال ہے۔فلاں ایسا ہے،وہ ویسا ہے۔اس نے یہ کرلیا،وہ کرلیا۔میرا تو دل کرتا ہے اپنا سر پھاڑ لوں۔"زنجبیل بھی پھٹ پڑی تھی۔

"مطلب ہر وقت یہی ہوتا رہتا ہے۔وہ کوئی چیزیں لیں تو ضرورت۔ہم خریدیں تو فضول خرچی۔انکا رزلٹ خراب آئے تو ممتحن کا قصور،ہمارا خراب آئے تو بھئی پڑھتی نہیں ہیں ۔وہ اعلیٰ انسان اور ہم ایک نمبر کے نکمے۔"علوینہ ہاتھ نچا نچا کر بولتی ہوئی سڑک پہ چل رہی تھی۔زنجبیل اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے چل رہی تھی۔

"کبھی کبھی تو فیلنگ آتی ہے۔وہ سگے ہیں اور ہمیں کوڑے سے اٹھا کر لائے ہیں۔"

زنجبیل کی بات پہ علوینہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"قسم سے زنجبیل ایسا ہی ہے۔اللہ معاف کرے ان دشتہ داروں کے شر سے۔"علوینہ نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا تو زنجبیل نے ہنسنا شروع کر دیا۔

"ویسے تمہارے کزنز اتنے برے نہیں ہیں۔اور وہ جو مارب ہے اچھا خاصا لگتا ہے۔"

"بیلا میں تمہارا سر توڑ دوں گی۔اب تم بھی مارب کی حمایتی بن جاو۔"علوینہ نے تپتے ہوئے کہا۔

"وینایار کتنی ناشکری ہو تم۔اس نے تمہیں کتنا کچھ لے کر دیا تھا۔اور اس نے تمہیں کافی دفعہ ڈیفینڈ بھی کیا ہے۔"زنجبیل نے اسے یاد کروایا۔

"ہاں مجھے یاد ہے، میں کب بھولی ہوں۔پر وہ مجھے تپاتا ہے اور وہ جو اس کی وجہ سے میرے بے عزتی ہوتی ہے اس کا کیا۔""علوینہ نے زنجبیل کی طرف مڑتے ہوئے کہا اور بغیر لحاظ کیے کہ وہ سڑک پہ چل رہی ہیں لڑنا شروع کر دیا۔

"توبہ، توبہ کتنی چالاک ہو تم۔سارا نزلہ اس مارب پہ ڈال رہی ہو۔"زنجبیل علوینہ کو چھیڑنے کی غرض سے بول رہی تھی۔

"بیلا بس چپ۔میری برداشت جواب دے رہی ہے اب۔تم میری دوست یا اس مارب کی۔"علوینہ نے اسے گھوری سے نوازا اور ایک چپت رسید کی۔

"آف کورس اس مارب کی۔"زنجبیل نے دانت نکالتے ہوئے بولا۔

"میں ناراض ہو جاوں گی۔"علوینہ نے آخری حربہ آزمایا۔

"اسوس میری چڑیا، میرا جگر، میری جان کا ٹوٹا، میری مینا۔ناراض مت ہونا۔مجھے منانا نہیں آتا۔"زنجبیل نے ڈرامہ کرتے ہوئے کہا۔

گڈ گرل۔ سیکھ جاؤ گی میرے ساتھ رہ کر۔ ویسے بھی یہ ایک ڈس آ بیلٹی" (disability) ہے۔ ہمیں منانا آنا چاہیے۔"علوینہ نے اسے جھاڑا۔اور زنجبیل نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے کہ بہن اب شروع مت ہو جانا۔

اوکے وینا باجی۔اب آپ اپنی گلی میں اپنی گلی۔"زنجبیل کہتی ہوئی چلی گئی اور علوینہ بھی" اپنے گھر کی طرف آ گئی۔

زنجبیل دروازہ دھکیلتی ہوئی اندر داخل ہوئی اور ہمیشہ کی طرح سیدھا اپنے کمرے میں گھسی تھی۔اور کپڑے تبدیل کرنے کے بعد کمرے میں بکھری چیزیں سمیٹی اور بستر کو سیٹ کرنے کے بعد کھڑکی پہ پردے گرائے اور لائٹس آف کرتے وہ بیڈ پہ تقریبا گرنے کے انداز میں لیٹی تھی۔اور لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

زنجبیل۔۔ میس بیل۔"نسوانی آوازاس کے کمرے میں سنائی دے رہی تھی۔کسی نے" زور سے اس کا کمبل کھینچا تو وہ غصے سے اٹھی مگر سامنے والی ہستی کو دیکھ کر اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

یار تم کب آئی؟"زنجبیل تقریباً بیڈ سے اچھلتی ہوئی اتری تھی اور یشل کے گلے لگی" تھی۔یشل اس کی تایازاد بہن تھی اور زنجبیل کی ہم عمر ہونے کی وجہ سے اچھی دوست بھی تھی۔

میں ٹھیک ہوں۔تم سناؤ خیریت اس وقت اندھیرا کر کے سوئی پڑی ہو۔"یشل نے بیڈ پہ" بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

بس ویسے ہی کالج سے آ کر سو گئی۔تم بتاؤ آج اچانک؟"زنجبیل چیئر کو گھسیٹتی ہوئی" بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس بابا کا پلین بنا اور ہم آ گئے۔"یشل نے اسے بتایا۔"

چلو نیچے چلتے ہیں۔"زنجبیل نے اپنے بھورے بال کیچر میں مقید کیے اور بیڈ سے ڈپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈالا اور یشل کے ہمراہ لاونج میں آگئی جہاں پہ سب باتوں میں مشغول تھے۔

اسلام و علیکم!"زنجبیل نے اونچی آواز میں سلام کیا اور اپنے تایا جان سے ملی اور پھر تائی جان سے ملنے کے بعد اپنی کزن کی طرف آئی۔

کیسی ہو رائمہ باجی؟"زنجبیل نے یشل کی بڑی بہن سے پوچھا۔"

میں ٹھیک تم سناو۔"رائمہ زنجبیل سے باتیں کرنے لگ گئی۔ مگر باتوں کے دوران" زنجبیل کا دھیان کسی اور طرف تھا۔ بالآخر اس نے پوچھ لیا۔

"تم لوگوں کا بھائی نہیں آیا۔"

www.novelsclubb.com

امثل کا پوچھ رہی ہو؟"یشل نے زنجبیل سے سوال کیا۔"

ظاہری بات ہے تم لوگوں کے کتنے بھائی ہیں؟"زنجبیل نے تپتے ہوئے پوچھا۔"

دو ہیں۔"یشل نے انگلیاں دکھاتے ہوئے کہا۔"

ہاں حدید بھائی تو اٹلی ہیں اور وہ تو آ نہیں سکتے تو پیچھے کون رہ گیا۔"زنجبیل نے اس کو" آنکھیں دکھاتے ہوئے بتایا۔

امثل رہ گیا بس۔"یشل نے کہا۔'

آیا ہے وہ باہر کسی کا فون سننے گیا ہے۔"رائمہ نے زنجبیل کو بتایا اور اتنی دیر میں امثل" بیگ بلوّ جینز اور شرٹ پہنے ہمیشہ کی طرح لاپرواہ انداز میں داخل ہوا تھا۔زنجبیل نے اس کو دیکھ لیا تھا مگر پھر بھی اس کو اگنور کرتے ہوئے دوبارہ سے یشل اور رائمہ کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی۔

ہائے مس زنجبیل !!"امثل چلتا ہوا ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔تیور بیگ اور نرمین تیمور" سلمان بیگ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے۔

یشل تم آج کل کیا کر رہی ہو؟"زنجبیل نے امثل کو فل اگنور کیا۔"

کالج اور پھر گھر۔"یشل نے جوس کا گلاس میز پہ رکھا جبکہ امثل نے اس طرح اگنور" ہونے پر مٹھیاں بھینچیں اور دوبارہ سے فون میں مصروف ہو گیا۔اور وقفے وقفے سے زنجبیل پہ اتنی سی نگاہ ڈال لیتا۔

میں آتی ہوں ابھی۔"زنجبیل کہتی ہوئی وہاں سے اٹھنے لگی، مگر امشل کی آواز پہ رکی۔"

"کہاں جارہی ہو زنجبیل؟"

جہنم میں۔ جانا ہے۔"زنجبیل نے دانت چباتے ہوئے بولا تو سب نے دانت نکالنے شروع کردیے۔

ہاں ضرور۔"امشل ڈھیٹوں کی طرح کہتا ہوا اس کے پیچھے چلنے لگ گیا۔اور لان میں نکل آیا۔اور زنجبیل کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔جو اسے اگنور کرتے ہوئے جاکر جھولے پر بیٹھ گئی۔

تمہیں کیا ہوا ہے آج؟ ٹماٹر کے جیسی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے۔؟"امشل جاکر اس کے پاس کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں اس سے کیا؟"زنجبیل نے کہتے ہوئے منہ دوسری طرف کرلیا۔"

آف یار تم ابھی تک ناراض ہو۔"امشل کہتا ہوا زنجبیل کے پاس بیٹھ گیا۔"

میں کیوں ناراض ہوں گی تم سے اور تم جاؤ، جا کد اپنی سڑی ہوئی کزن کے نخرے" اٹھاو۔"غصے سے بھرپور لہجے میں بولا گیا تھا اور امثل نے اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

اوہو! بس وہ ایک گجروں کی وجہ سے ناراض ہو، میں اور لا دوں گا۔"امثل نے منانے" والے انداز میں کہا۔

تمہارے لیے صرف گجرے ہوں گے۔ میرے لیے اس سے بڑھ کر تھے۔ وہ میرے" تھے تو میرے تھے، جاو جا کر اس کے حمایتی بنو۔ زنجبیل یہ گجرے اس کو دے دو۔" آخری جملہ اس نے امثل کی طرح بولا اور امثل کا جاندار قہقہہ گونجا تھا۔

سوری آئندہ نہیں ہوگا۔"امثل نے ہار مانتے ہوئے کیا اور اتنی دیر میں اریب چابی گھماتا" ہوا گھر میں داخل ہوا تھا اور امثل کو دیکھ کر اس کی طرف آیا۔

ابے یار آج کیسے یاد آگئی ہماری؟۔"اریب نے امثل کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔"

تجھے تو آتی نہیں۔ ہمیں ہی آگئی۔"امثل کہتے ہوئے اس سے الگ ہوا۔"

تم دونوں باہر کیوں بیٹھے ہو؟"اریب نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

کچھ نہیں، بس ہوا کھانے آئے تھے۔اور کسی کو منانے۔"امشل نے زنجبیل کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا اور زنجبیل نے اسے گھوری سے نوازا۔

اوہ اچھا۔بیلا تم ابھی تک ان گجروں کی وجہ سے ناراض ہو۔"اریب نے اس کا مذاق اڑایا۔

حد ہے بھئی۔آپ لوگوں کو کیا پتہ گجرے ہم لڑکیوں کے لیے کیا چیز ہوتے ہیں۔اود مل جائیں آپ بھی اس کے ساتھ کنجوس ہیں دونوں ایک جیسے۔"زنجبیل کہتی ہوئی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی مگر جاتے وقت امشل کو مکا مارنا نہیں بھولی یعنی وہ مان گئی تھی۔وہ دونوں بھی باتیں کرتے ہوئے اندر چلے گئے۔رات دیر تک مستی کے بعد وہ اپنے گھر کو روانہ ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

حوریہ کی شادی میں صرف دو دن رہ گئے تھے اور گھر میں ہر طرف صرف شور ہی شور تھا۔نازیہ مجتبٰی زیادہ تر اپنی بہن کے گھر ہوتی تھیں کیونکہ شادی کی تمام زمہ داریاں

انہوں نے اپنے سر لی ہوئی تھیں۔علوینہ اور سارہ دونوں اپنی تیاری میں مصروف تھیں۔ مسٹر مجتبیٰ کے تین بچے تھے۔سب سے بڑی بیٹی سارہ مجتبیٰ دوسرے نمبر پہ تھی علوینہ مجتبیٰ اور اس سے چھوٹا ارید مجتبیٰ تھا۔

ارید مما بول رہی ہیں جلدے نکلو،وہ نیچے تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔"سارہ نے لاونج میں" کھڑے ہوئے ہی ارید کو آواز دی جو اپنے کمرے سے نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

آرہاہوں بس دو منٹ۔"ارید نے اپنے کمرے سے ہی آواز لگائی۔"

ویسے مما ایک کام کیوں نہیں کر تیں۔حوریہ آپی کے گھر پہ ہی رہ لیں۔"علوینہ نے" چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے سارہ کو دیکھا۔

ہاں بہت تنگ ہو نہ تم ماں سے۔نہ جانے کیسی اولاد ہے میری۔"سارہ کے جواب دینے" سے پہلے ہی نازیہ بیگم نے جواب دیا اور علوینہ نے دانتوں تلے زبان دبائی اور سارہ کو دیکھا کہ اب تو میں گئی۔

نہیں میں تو ویسے ہی کہہ رہی تھی کی ادھر رہ لیں گی تو زیادہ پریشانی نہیں ہو گی۔"علوینہ" نے نازیہ بیگم کو مکھن لگایا اور انہوں نے اسے گھوری سے نوازا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے، آج تم لوگوں کے سارے کپڑے پہنچ جائیں گے۔اقرا اپنی اپنی تیاری مکمل کرلو کل تم لوگ خالہ کے گھر آجانا۔"نازیہ بیگم نے ان تینوں کو اونچی آواز میں سنایا۔

"اور آپ یہ سارا سامان کہاں لے کر جارہی ہیں۔"سارہ نے اپنی ماں کے پاس پڑے سوٹ کیس کی جانب اشارہ کیا۔

"میں آج ہی فائزہ باجی کے گھر جارہی ہوں اور ارید مجھے ڈراپ کرنے کے بعد گھر آجائے گا۔ خبردار جو تم لوگوں نے کوئی کام خراب کیا۔یا آپس میں لڑائی کی۔اپنی پیکنگ مکمل کرو اور کل اپنی تشریف کاٹوکرا ادھر لے آو۔"نازیہ بیگم نے ان کو لمبا چوڑا بھاشن دیا جو کہ بے فضول تھا ان تینوں کے کانوں پہ جوں تک نہ رینگی تھی۔

"ماما ہم سب فائزہ خالہ کے گھر پہ چلے جائیں گے اور ڈیڈ؟"علوینہ نے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ گھر پہ ہی رہیں گے۔ تم لوگ جانتے تو ہو، وہ۔کہاں کسی کے گھر پہ کمفرٹیبل رہتے ہیں۔"نازیہ بیگم نے ان کو بتایا۔

"توہم بھی گھر پہ رہ لیتے ہیں۔"سارہ نے مشورہ دینا چاہا۔

نہیں۔ان کو فری کی ماسیاں کہاں سے ملیں گی۔"علوینہ نے بڑبڑاتے ہوئے بولا۔"

کچھ کہا علوینہ۔"نازیہ بیگم کی آواز پہ وہ گڑبڑائی۔ "

نہیں نہیں۔۔کچھ نہیں۔"اس نے نفی میں سر ہلایا۔"

اتنی دیر میں ارید بھی لاونج میں آگیا اور اپنی بہنوں کے ساتھ مل کر اپنی ماں کا لیکچر سن رہا تھا۔

یار مما ہم کونسا کوئی چھوٹے بچے ہیں۔یہ سارہ پورے بیس سال کی ہے،علوینہ اٹھارہ" سال کی ہے اور میں۔"ارید ابھی بات کر رہا تھا جب علوینہ نے اس کے منہ سے بات اچک لی۔

پچاس سال کا بوڑھا بابا ہوں۔"علوینہ نے اس کا مذاق اڑایا۔"

www.novelsclubb.com

ابھی تو میں سہی سے جوان بھی نہیں ہوا۔بس سترہ سال کا ہوا ہوں۔"علوینہ نے ارید کی" باتوں پہ آنکھیں گھمائیں۔جبکہ نازیہ بیگم ان کو چوزوں کی طرح لڑتے ہوئے دیکھ رہی تھیں۔

بس بس زبان کم چلایا کرو تم سب۔ارید شاباش اٹھو۔"نازیہ بیگم اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی ہوئی" باہر نکل گئیں اور اریدان کا باقی سامان لے کے باہر نکل گیا۔علوینہ صوفے پہ ٹانگیں پھیلائے لیٹ گئی اور لمبی سی سانس خارج کی۔

شکر ہے اب میرے بیچارے کان تھوڑا سا سکون کریں گے۔طعنے سن سن کر شہید ہونے" والے ہو گئے ہیں۔"علوینہ نے سارہ کی طرف دیکھا اور دونوں نے مل کر ہنسنا شروع کر دیا۔باہر کی بیل بجی تو سارہ اٹھ کر دروازے پہ گئے اور واپسی پر کپڑوں کا ڈھیر ہاتھوں میں اٹھائے اندر آئی۔اور سارے کپڑے صوفے پہ پھینکے۔علوینہ اپنے ڈریسز لے کر کمرے میں چلی گئی اور جا کر پورے بیڈ پہ چیزوں کا ڈھیر لگایا ہوا تھا۔

سوٹ کیس نکال کر بیڈ پہ رکھا اور ترتیب سے سارے کپڑے اندر رکھتی گئی۔ایک سوٹ کیس میں سارے ڈریسز رکھے اور ایک چھوٹے بیگ میں جوتے اور جیولری وغیرہ رکھی۔میک آپ سارہ اپنے بیگ میں رکھ چکی تھی۔بیگز کو ٹھکانے لگا کر وہ بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی تھی۔جب سارہ اس کے کمرے میں نمودار ہوئی۔

"ہو گئے پیک کپڑے؟"

www.novelsclubb.com

ہاں کپڑے اور جیولری کا کام ختم۔ تم نے ہیر ٹولز اور میک اپ رکھ لیا ہے نہ؟"علوینہ " نے یاد دہانی کروائی۔

ہم رکھ لیے ہیں۔اور یہ لو اپنا فون زنجبیل کی کال آرہی تھی!"سارہ اس کو فون پکڑاتی" کوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔علوینہ نے لیپ ٹاپ آن کیا اور زنجبیل کو ویڈیو کال پہ لیا۔

ہائے لٹل گرل!"کال ملتے ہی علوینہ نے اسے مخاطب کیا۔جو گود میں چپس کا پیکٹ " رکھے اس کو سکرین کے پار گھور رہی تھی۔

ہائے کیا کر رہی ہو؟فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟"زنجبیل نے چپس منہ میں رکھتے " ہوئے سوال کیا۔

شادی کی تیاریاں۔ابھی بیگ پیک کیا ہے۔اور فون نیچے پڑا ہوا تھا۔"علوینہ نے اپنا چھوٹا" بیگ بیڈ پہ رکھا۔

www.novelsclubb.com

"اوو اچھا!ہو گیا سب کچھ ریڈی؟"

بیگ رہ گیا۔میرے جینے کے لیے جس کا (mini)ہاں تقریباہو گیا۔بس اب یہ منی" ہونا بہت ضروری ہے۔"علوینہ نے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے ایکٹنگ کی توزنجبیل نے ہنسانے شروع کر دیا کیونکہ علوینہ اپنی تمام ضروری چیزیں اس میں ہی رکھتی تھی۔

اور تم سناؤ۔کل کہاں مصروف تھی؟"علوینہ نے بسکٹ اور لولی پاپ،اور ٹافیاں بیگ" میں ڈالی۔

کل یشل لوگ آئے تھے اس لیے مصروف تھی۔"زنجبیل نے وجہ بتائی۔ "

اوہ اچھا تو تمہارا وہ والا کزن بھی آیا ہو گا۔کیا نام تھا یار اس کا امثل۔"علوینہ نے اووووو" کرتے ہوئے اس کا نام لیا اور زنجبیل اس وجہ سے چڑی تھی۔

وینامیں نے تمہارا سر پھاڑ دینا۔"زنجبیل نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا پھاڑ کے دکھاو۔ویسے سر تو اس کا پھاڑنا چاہیے تھا۔پر کیا کریں ہم غریب،سارا غصہ" بس ہم پہ ہی نکلتا ہے۔"علوینہ نے دانت نکالتے ہوئے کہا اور بیگ کو اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پہ رکھا۔

اچھے سے ٹیوننگ کی تھی میں نے۔"زنجبیل نے کل کی ہوئی ساری باتیں اسے سنانا شروع کر دیں تھیں۔اور علوینہ بات بات پہ اس کو تنگ کر رہی تھی۔زنجبیل کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا گلہ دبا دے۔باتیں کرتے کرتے علوینہ نے اپنا پورا کمرہ صاف کر لیا تھا ۔ڈنر کرنے کے بعد وہ سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔

رات دیر سے سوئی تھی اور وہ ابھی تک سوئی ہوئی تھے اور باقی سب تیار ہو رہے تھے۔سارہ اسے کتنی بار اٹھانے آچکی تھی مگر وہ ڈھیٹ بنی سوئی ہوئی تھی۔سارہ نے اب کی بار زور سے دروازہ بجایا۔اور اندر گھسی تھی۔

"وینا اٹھ جاو۔ماما کی کالز آرہی ہیں۔اور ہمیں ابھی نکلنا ہے۔"سارہ نے اس کے سر پہ کھڑے ہوتے ہوئے اعلان کیا۔جس کا علوینہ پہ بالکل بھی اثر نہیں ہوا تھا۔

"بس دس منٹ اور پھر میں اٹھ جاؤں گی۔"علوینہ نے کمبل میں منہ دیے ہوئے ہی بولا ۔مارب کمرے میں داخل ہوا جو کب سے اس کے ڈرامے برداشت کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کا کمبل کھینچو زرا۔"مارب نے سارہ کو آہستہ سی آواز میں کہا اور سارہ نے حکم کی تائید کرتے ہوئے جھٹکے سے کمبل اتارا تھا۔

آف کیا مسئلہ ہے ؟؟"علوینہ چیختی ہوئی اٹھ بیٹھی تھی۔بال اس کے چہرے کے ارد گرد پھیلے ہوئے تھے اور ان میں سے ہلکی ہلکی خوشبو اٹھ رہی تھی اور رات کو بال دھونے کی وجہ سے ابھی بھی ہلکی ہلکی نمی موجود تھی۔مگر اس کی زبان فورا بند ہوئی تھی کیونکہ وہ اس کے سامنے کھڑا اسکون نے ہاتھ باندھے اسے کو دیکھ رہا تھا۔

یار یہ واقع میں ہی ادھر ہے۔یہ میں پاگل ہو گئی ہوں۔"علوینہ نے آنکھیں ملتے ہوئے" سارہ سے تصدیق چاہی اور مارب نے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے ہنسی کو روکا تھا۔

علوینہ مجتبیٰ پانچ منٹ کے اندر تم مجھے نیچے و۔"مارب رعب دار آواز میں کہتا ہوا وہاں" سے نکل گیا اور سارہ بھی دانت نکالتے ہوئے باہر نکل گئی۔اور وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کپڑے لے کر باتھ روم میں گھس گئی۔اور دس منٹ میں تیار ہو کر وہ اپنے بیگ گھسیٹتی ہوئی نیچے آئی تھی۔

وینا بیٹا ناشتہ کر لو۔ "مجتبیٰ صاحب نے اسے بلایا جو اپنے بیگ رکھ کر کچن کی جان جا رہی" تھی۔اس نے ایک نظر مارب کو دیکھا جو چائے پینے میں مصروف تھا۔

آپ لوگ کریں ناشتہ۔میں کچن میں جا رہی ہوں۔"علوینہ کہتی ہوئی کچن کی جانب بڑھ " گئی۔اور فریج سے جوس نکالا اور گلاس میں انڈیل کر پینے لگ گئی۔

علوینہ آجاو۔ہم نکل رہے ہیں۔"ارید نے اسے آواز دی۔تو وہ تیزی سے اپنا بیگ لیتی" ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی۔سارہ اور علوینہ پیچھے بیٹھی تھیں۔جبکہ ارید مارب کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھا تھا۔مارب نے بیک مرر سے اسے دیکھا جو اپنے فون میں ناجانے کیا دیکھ رہی تھی۔بال ہوا سے اڑ کر بار بار منہ پہ آرہے تھے۔اور وہ بیزاری سے کانوں کے پیچھے اڑس دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

زنجبیل کالج سے جلدی آنا چاہ رہی تھی مگر اریب ابھی تک اس کو لینے نہیں آیا تھا۔علوینہ کے بغیر اسے کالج میں بالکل بھی مزہ نہیں آیا تھا۔چھٹی کے بعد وہ گیٹ پہ کھڑی اریب کا

انتظار کر رہی تھی جو آنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ بار بار گھڑی کو دیکھ رہی تھی۔ جب وہ سڑک پہ مٹی اڑاتا ہوا وہاں پہنچا تھا اور زنجبیل کے سامنے آکر بائیک روکی اور ہیرو کی طرح گلاسز اتاری۔

میرا دل کر رہا ہے تمہارا سر پھاڑ دوں۔" زنجبیل نے اریب کو گھورا جو نک سک تیار" بائیک پہ بیٹھا ہوا دانت نکال رہا تھا۔

وہ میں نہا رہا تھا اس لیے لیٹ ہو گیا۔" اریب نے بہانہ لگایا۔"

کیوں تمہارا اتنا سج سنور کے آنا ضروری تھا۔" زنجبیل نے اس کی تیاری کی طرف اشارہ" کرتے ہوئے پوچھا۔ بلیک جیکٹ پہنے، بالوں کو رف سا کیے آنکھوں پہ بلیک شیڈز چڑھائے وہ خوبرو نوجوان سب کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

ہاں نہ میری کوئی امیج ہے۔ اب ہر کوئی تمہاری طغماسی سکینہ بن کے تو نہیں آسکتا۔"" اریب نے دانت نکالے۔

ہاں ہاں پتہ ہے مجھے تمہاری شوخیوں کا اور اس شکل پہ کوئی بھی لڑکی تم پہ فلیٹ نہیں" ہونے والی۔" زنجبیل نے ہاتھ نچا نچا کر اسے بتایا۔

تم ابھی گھر چلو جا کر بتاتا ہوں۔"اریب نے دانت کچکاتے ہوئے کہا تو زنجبیل بائیک پہ سوار ہو گئی۔اور جاتے وقت ان کے کانوں سے آواز ٹکرائی۔

"یار یہ لڑکا کتنا ڈیشنگ ہے۔"ایک لڑکی نے اریب کو دیکھتے ہوئے کمپلیمنٹ پاس کیا تو زنجبیل نے فورا مڑ کر دیکھا۔

"کیا کہہ رہی تھی زنجبیل تم ابھی ابھی؟"موٹر سائیکل ہنوز لاہور کی پر ہجوم سڑکوں پہ ڈور رہی تھی۔

"چپ کر جاو۔شوخے مت ہو۔اس لڑکی کی تو عادت ہے اس کو تو ہر آتا جاتا لڑکا ڈیشنگ لگتا۔ہائے کاٹن کینڈی(cotton candy) ." زنجبیل نے بات کرتے کرتے سڑک کے کنارے سٹال دیکھا تو چلا اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"چیخو نہیں۔میں نہیں لے کر دے رہا۔"اریب نے سپیڈ کم نہیں کی۔

"مجھے پتہ ہے تم کنجوس ہو۔کوئی نہیں میں علوینہ کے ساتھ کھاؤں گی۔اسے مجھ سے زیادہ کریز ہے۔"زنجبیل منہ بسورتی بنے لگ گئی۔

ہاہاہاہاہاہا! تم اور تمہاری علوینہ۔کوئی کام نہ بڑوں والا کرنا۔" اریب نے ان دونوں کا" مذاق اڑایا تو زنجبیل نے اس کے چٹکی کاٹی۔

ابھی اندر آؤ ماما سے سیٹ کرواتی ہوں۔" زنجبیل بائیک سے اترتے ہوئے اندر بھاگی" تھی اور اریب ہمیشہ کی طرح چابی گھماتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔

جلدی سے کپڑے تبدیل کرو اور کچن میں آجاو۔کھانا تیار ہے۔" ثمینہ بیگم ان دونوں کو" کہتی ہوئی دوبارہ سے کچن میں گھس گئیں۔زنجبیل کپڑے بدل کر ٹیبل پہ موجود تھی اور اریب بھی آگیا تھا۔سلمان صاحب زیادہ تر آفس میں ہی لنچ کیا کرتے تھے۔

ماما بھائی مجھے آج لیٹ لینے گیا تھا۔میں باہر کھڑی ہو کر تھک گئی تھی۔" زنجبیل نے پانی" گلاس میں انڈیلا۔

بس پانچ منٹ لیٹ ہوا تھا میں۔" اریب نے صفائی پیش کی۔"

www.novelsclubb.com

اور کیوں ہوئے تھے؟ ویسے بھی اتنے لشکارے مارنے ضروری تھے۔ایسے ہی" آجاتے۔" زنجبیل نے لقمہ منہ ڈالتے ہوئے کہا۔

"ماما دیکھ لیں اس کو ہر وقت جلتی رہتی ہے مجھ سے۔اب میری پرسنیلٹی اچھی ہے تو میرا کوئی قصور۔"اریب نے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"اوہو!!دیکھو تو زرا جیمز بانڈ کا ڈپلیکیٹ ہے نہ۔"زنجبیل نے اس کی نقل اتارتے ہوئے بولا۔ثمینہ بیگم نے ان کو گھورتے ہوئے بولا .

"خبردار!اب تم دونوں نے لڑنا شروع کیا۔گدھے جتنے لمبے ہوگئے ہو مگر ابھی تک بچوں والی حرکتیں نہیں گئیں۔"ثمینہ بیگم نے ان کو ڈپٹا۔

"بھائی آپ کو کہہ رہی ہیں۔"زنجبیل نے دانت نکالتے ہوئے اسے اطلاع دی جس پر اریب نے اس کی نقل اتاری۔

"زنجبیل تم بھی بس کردو،بہت زبان چلاتی ہو۔"ماما نے اس کو بھی جھاڑا۔اریب نے ہنسا شروع کردیا۔

www.novelsclubb.com

"ماما دیکھ لیں۔"زنجبیل نے شکایت کی۔کھانا کھانے کے بعد زنجبیل نے چائے بنائی اور کمرے میں آگئی۔

"السلام و علیکم !"علوینہ اور سارہ اپنے بیگ گھسیٹتی ہوئی لاونج میں داخل ہوئیں۔ حوریہ فوراسے ان کی طرف آئی اور باری باری ان دونوں کے گلے لگی۔

"مام کدھر ہیں ؟"سارہ نے حوریہ سے پوچھا۔

"ماما کے ساتھ بازار گئی ہیں۔ شکر ہے تم دونوں آ گئیں۔اسر مہمانوں نے بھی تھوڑی دیر میں آنا شروع کر دینا ہے۔"حوریہ ان دونوں کے ساتھ بیٹھ کر شروع ہو گئی۔

"آپ فکر نہ کریں۔ ہم دونوں دیکھ لیں گے ."سارہ نے اسے تسلی دی۔چاہے وہ اپنی ماں کے لیے پھوہڑ لڑکیاں تھیں مگر وہ جانتی تھیں کہ کیسے ہر چیز کو ہینڈل کرنا ہے۔

"تم لوگوں نے ناشتہ کیا؟"حوریہ نے ان دونوں سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"باقیوں نے کر لیا ہے پر میں نے نہیں کیا، تمہارے کھڑوس بھائی نے جان کھائی ہوئی تھی ."علوینہ منہ بنا بنا کر بتا رہی تھی

"اہمم !! کس کی باتیں ہو رہی ہیں۔"مارب گلا صاف کرتا ہوا اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔"

کسی کی بھی نہیں۔میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔کسی اور کو چاہیے۔"علوینہ کہتی ہوئی وہاں سے اٹھی۔"

مجھے ایک کپ چاہیے۔"مارب نے ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے ہوئے فرمائش کی تو وہ گھورتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔"

علوینہ میڈم کیسی ہو؟"نور نے کچن میں داخل۔ہوتے پوچھا۔نور حوریہ کی چچازاد بہن تھی۔"

میں ٹھیک ہوں۔تم سناؤ نوری."علوینہ نے پین چولہے پہ رکھا اور برنر آن کیا۔"

میں بھی ٹھیک۔تمہاری ماما اور تائی اماں آگئی ہیں۔ان کے لیے بھی چائے لے آو۔"نور کہتی ہوئی وہاں سے جانے لگی۔"

www.novelsclubb.com

تم کہاں جارہی ہو؟'علوینہ نے اس کو روکا۔"

میں گھر جارہی ہوں۔شام کو آوں گی۔"نور کا گھر اسی ٹاؤن میں تھا۔دوسری گلی میں "جبکہ علوینہ لوگ دوسرے ٹاؤن میں رہتے جو تقریبا گھنٹے کی ڈرائیو پہ تھا۔علوینہ چائے بنا کر لاونج میں لے آئی۔

" یہ لیں آپ سب کی چائے!"علوینہ نے ٹرے میز پہ رکھی اور سب کو ان کی چائے کے کپ پکڑائے۔

" مارب کدھر ہے؟"علوینہ نے سارہ سے پوچھا کیونکہ وہ وہاں پہ نظر نہیں آرہا تھا۔سب اپنی چائے کے چکے تھے، صرف مارب کا کپ میز پہ پڑا ہوا تھا۔

" مارب تمہارے پاس ہے۔"وہ چلتا ہوا اس کے پاس آ کھڑا ہوا تھا مگر وہ بے خبر کھڑی تھی ۔علوینہ تقریبا اچھل پڑی تھی۔

" آپ کی چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے."علوینہ نے چائے کی طرف اشارہ کیا اور وہاں سے ہٹ کر کھڑی ہو گئی۔اسے وہاں پہ کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔اس کا دل تیزی سے ڈھڑک رہا تھا جیسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔

" علوینہ آجاو۔اوپر والے پورشن میں چلیں۔اور زرا ڈیکور چیک کر لیں۔"حوریہ ان دونوں بہنوں کو لیتی ہوئی اوپر والے حصے میں چلی گئی۔لاونج میں سفید اور پیلے رنگ کا تھیم بنایا گیا تھا۔گیندے اور چنبیلی کے پھولوں کی ملی جلی خوشبو فضا کو معطر کر رہی تھی۔حوریہ

نے فیری لائٹس آن کی تو وہ چھوٹا سا سیٹ اپ اور بھی حسین لگنا شروع ہو گیا۔علوینہ نے پھولوں کی مہک کو اپنے اندر اتارا اور کچھ لمحوں کے لیے وہ آنکھوں میں چمک لیے پھولوں اور لائٹس کو دیکھتی رہی۔

حسین۔"علوینہ کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔"

میرا خیال ہے ہر چیز مکمل ہے۔"سارہ نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا،حوریہ" مسکرا دی۔

ہاں سارہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔"علوینہ نے سارہ کی تائید کی اور چند چیزوں کی جگہ تبدیل" کرنے لگ گئی۔اریدان کو بلانے کے لیے اوپر آیا کیونکہ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔

ماموں جاوید بمعہ اہل و عیال پہنچ چکے ہیں۔نیچے آجاو۔اور اپنی ڈیوٹی انجام دو۔"ارید" نے ان کو اطلاع دی اس سے پہلی علوینہ جوتا اتار کر اس کو مارتی ہوئی نیچے بھاگ چکا تھا۔

وہ تینوں لائن میں نیچے آئی تھیں۔اور آکر سب سے ملنا شروع کیا تھا۔علوینہ اپنے ماموں سے ملی اور پھر ممانی سے،علوینہ بہت کم اپنے رشتہ داروں کے گھر جایا کرتی تھی۔اور آج بھی وہ تقریباً دو سال بعد ان سے مل رہی تھی۔

ہائے مریم!"علوینہ نے اپنی ماموزاد سے مصافحہ کیا جو آتے ہی فون میں غرق ہو چکی تھی۔وہ علوینہ سے عمر میں بڑی تھی مگر علوینہ اسے آپی کہنے کی زحمت نہیں کرتی تھی۔

ہیلو! کیسی ہو؟"مریم نے خوش دلی سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا۔"

الحمدللہ!"ہمیشہ کی طرح مسکراتے ہوئے علوینہ نے جواب دیا تھا۔اور اتنی دیر میں اسے" سارہ وہاں سے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی تھی۔

سارہ کدھر کے کر جا رہی ہو."علوینہ نے سارہ سے پوچھا۔"

ماما بلا رہی ہیں کچن میں!"علوینہ اور سارہ کچن میں داخل ہوئی،جہاں اس کی ماما اور خالہ" موجود تھیں۔

جی ماما آپ بلا رہی تھیں۔"سارہ نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

ہاں۔ مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں، حوریہ پارلر جا چکی ہے، اب تم لوگوں نے سارا" دھیان رکھنا ہے۔ یہ چائے بن گئی ہے۔ لے جاو۔ علوینہ تم یہ سنیکس لے جاؤ۔" نازیہ بیگم نے دونوں کو آرڈر دیا اور علوینہ نے ٹرے تھامی۔

"اور کچھ۔"

نہیں ابھی کے لیے کافی ہے۔" نازیہ بیگم نے مصروف انداز میں کہا۔ علوینہ اور سارہ" ساری چیزیں میز پہ پہنچا چکی تھیں۔ اور اس کی بڑی خالہ کی فیملی بھی آ چکی تھی۔

فائزہ خالہ مہمانوں کے کمروں کا کیا کرنا ہے۔" علوینہ نے کچن کے دروازے میں" کھڑے ہوتے ہوئے اپنی خالہ سے پوچھا۔

سب بڑوں کو نیچے والے رومز دو۔ اور بچوں کو اوپر والے رومز۔ اب رات کو دوبارہ" انڈجسٹ کر لینا۔" فائزہ سیف نے علوینہ کو بتایا اور وہ سر ہلاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔ اور سب کو ان کے کمرے بتائے اور اب تھک کر صوفے پہ گری پڑی تھی۔ بڑے سارے ریسٹ کر رہے تھے۔ لاونج میں صرف بچے بیٹھے تھے۔ علوینہ، سارہ، مریم، آمنہ، خدیجہ

،عطیں،ہ اور مارب، ارید، یحییٰ بیٹھے ہوئے تھے۔ کبھی کسی بات پہ ایک دوسرے کو تنگ کرتے، کبھی کسی پہ۔ ان کی بڑی خالہ کا بیٹا ریحان اندر آیا۔ سب سے ملنا شروع کر دیا۔

کیسے ہو میرے بھائی۔؟" مارب اٹھ کر ریحان کے گلے لگا تھا۔"

میں فٹ تم سناو۔" ریحان اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا اور باقی لڑکوں سے مل رہا" تھا۔ ان سے ملنے کے بعد لڑکیوں سے ہاتھ بڑھا بڑھا کر سلام لے رہا تھا۔

ہیلو خدیجہ!" ریحان نے اس کے آگے ہاتھ بڑھایا جسے اس نے خوش دلی سے تھاما تھا۔"

السلام وعلیکم!" ریحان نے علوینہ کے آگے ہاتھ بڑھایا تھا۔ اس نے ناگواری سے اس" کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو ناگواری سے دیکھا اور اونچی آواز میں بولی۔

وعلیکم السلام!" علوینہ دوبارہ سے فون کی سکرین کو دیکھنے لگ گئی۔ مارب اور سارہ اس کی" طرف ہی دیکھ رہے تھے۔ باقی سب گپیں مارنے میں مصروف تھے۔ ریحان ڈھیٹ بنا اسی طرح کھڑا تھا، اور ہاتھ ابھی بھی اس کے آگے کیا ہوا تھا، علوینہ نے چند لمحے اس کا ہاتھ دیکھا اور فون نے نظریں اٹھا کر سخت گھوری سے نوازا تھا کہ اتنا کافی نہیں ہے یا اور کروں۔ اس نے اس قدر ناگواری سے اسے گھورا تھا کی ریحان نے فورا سے اپنا ہاتھ پیچھے

www.novelsclubb.com

ہٹایا تھا۔مارب نے اس کو دیکھا تھا جو کہ اس وقت بالکل مختلف لگ رہی تھی۔پہلے والی علوینہ اسے کہیں نظر نہیں آئی جو کنفیوز ہو جایا کرتی تھی۔

ریحان بھائی آپ بیٹھیں نہ۔"سارہ نے اس کو بیٹھنے کے لیے بولا اور وہ مارب کے ساتھ" بیٹھ گیا تھا۔علوینہ نے ایک نظر مارب کی طرف دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔علوینہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔ریحان کی نظروں میں کچھ عجیب سا تھا جسے دیکھ کر علوینہ کو گھن آ رہی تھی۔علوینہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔

---

www.novelsclubb.com